59: سورة الحشر

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
59	سُوۡرَةُ الۡحَشۡر	مدنی	3	24	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 5 میں اہل یہود کے قبیلے بنی نضیر کی جلاوطنی کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ ان لوگوں نے مسلمانوں سے معاہدہ کیا پھر منافقین کے اشارہ پر اپنے کئے گئے عہد سے منحرف ہو گئے لیکن اللہ نے ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈالا کہ بغیر لڑے جلاوطنی قبول کر لی۔ منافقین کو اس واقعہ سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، اور وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے هُوَ الَّذِيۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ مِنۡ دِيَارِهِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے مسلمانوں کے پہلے ہی حملہ میں اہل کتاب میں سے کفر کرنے والوں کو ان کے گھروں سے باہر نکال دیا مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا وَظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ مَّانِعَتُهُمۡ حُصُوۡنُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنۡ حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُوۡا ۚ اے مسلمانوں! تمھیں ہرگز یہ گمان نہ تھا کہ وہ اتنی آسانی سے باہر نکل جائیں گے اور وہ بھی یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ کی پکڑ سے بچا لیں گے، پھر اللہ کا عتاب ان پر ایسی جگہ سے آیا جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا وَقَذَفَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ يُخۡرِبُوۡنَ بُيُوۡتَهُمۡ بِاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَيۡدِي الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۖ اللہ نے ان کے دلوں میں ایسا

رعب ڈال دیا کہ وہ خود بھی اپنے گھروں کو مسمار کر رہے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی
تباہ کروا رہے تھے فَاعۡتَبِرُوۡا یٰۤاُولِی الۡاَبۡصَارِ ۝۲ سوائے اہل بصیرت! اس واقع سے
عبرت حاصل کرو پس منظر جنگ بدر کے کچھ عرصہ بعد اہل یہود کے قبیلے بنی نضیر کی جلاوطنی کا
واقعہ ہے جب معاہدہ کی خلاف ورزی پر ان کے قلعوں کا محاصرہ کر لیا گیا۔ اللہ نے ان کے دلوں
میں ایسا رعب ڈالا کہ انہوں نے اس شرط پر جان بخشی کی التجا کی کہ وہ بغیر جنگ کئے یہاں سے جلا
وطن ہو جائیں گے اور جاتے ہوئے اپنے ہتھیاروں کے سوا جو سامان اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں
صرف وہ لے جائیں گے وَلَوۡلَاۤ اَنۡ کَتَبَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمُ الۡجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمۡ فِی
الدُّنۡیَا ؕ وَلَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ اگر اللہ کی طرف سے جلاوطنی کی
سزا ان کے مقدر میں نہ لکھی ہوتی تو وہ دنیا میں بھی انہیں سخت عذاب دیتا اور آخرت
میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب ہے ہی ذٰلِکَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَ
مَنۡ یُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۝۴ اور اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں
نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اسے
یقین کر لینا چاہئے کہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّیۡنَۃٍ
اَوۡ تَرَکۡتُمُوۡهَا قَآئِمَۃً عَلٰۤی اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِیُخۡزِیَ الۡفٰسِقِیۡنَ ۝۵
اے مسلمانو! جن کھجور کے درختوں کو تم نے کاٹ ڈالا یا جنہیں ان کی جڑوں پر قائم
رہنے دیا تو یہ سب اللہ ہی کے حکم سے تھا اور اس لئے کہ وہ نافرمانوں کو ذلیل و رسوا
کرے یہود اور منافقین کے ان اعتراضات کا جواب کہ مسلمانوں نے ان کے پھلدار درخت
کاٹ کر بہت بڑا جرم کیا ہے

آیات نمبر 6 تا 10 میں مال فے کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔ جو مال لڑائی میں حاصل ہوتا تھا وہ مال غنیمت کہلاتا تھا اس کا بیشتر حصہ لشکر میں تقسیم ہوتا تھا لیکن جو مال بغیر جنگ کئے حاصل ہوتا تھا وہ مال فے کہلاتا تھا اور وہ اللہ کے رسول کی ملکیت ہوتا تھا جسے وہ تمام مسلمانوں پر خرچ کرتے تھے، اسی میں سے رسول اللہ کا ذاتی خرچ بھی پورا ہوتا تھا ہے

وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰـكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ اور جو مال اللہ نے بطور فے اپنے رسول کو عطا کیا ہے اس میں تمہارا کوئی حق نہیں کیونکہ اس پر تم نے نہ اپنے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ بلکہ اللہ جس پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو مسلط کر دیتا ہے وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۶﴾ اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے جو مال لڑائی میں حاصل ہوتا تھا وہ مال غنیمت کہلاتا تھا اس کا بیشتر حصہ لشکر میں تقسیم ہوتا تھا لیکن جو مال بغیر جنگ کئے حاصل ہوتا تھا وہ مال فے کہلاتا تھا اور وہ اللہ کے رسول کی ملکیت ہوتا تھا جسے وہ تمام مسلمانوں پر خرچ کرتے تھے جس کی تفصیل آگے آرہی ہے، اسی میں سے رسول اللہ کا ذاتی خرچ بھی پورا ہوتا تھا مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ وَلِذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِۙ كَىۡ لَا يَكُوۡنَ دُوۡلَةًۢ بَيۡنَ الۡاَغۡنِيَآءِ مِنۡكُمۡ ؕ جو مال بھی اللہ اپنے رسول کو ان بستیوں کے لوگوں سے بطور فے دلوا دے تو وہ اللہ اور اس کے رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) اور رسول کے قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے، یہ حکم اس لئے دیا گیا تاکہ یہ مال تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے وَمَاۤ اٰتٰٮكُمُ

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ اور اے مسلمانو! رسول اللہ (ﷺ) جو کچھ تمہیں دیں اسے قبول کرلو اور جس چیز سے تمہیں روک دیں اس سے رک جاؤ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ اور اللہ سے ڈرتے رہو کیونکہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ نیز اس مال فے میں ان غریب مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنی املاک سے بے دخل کر دیئے گئے ہیں اور اب وہ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہ لوگ حقیقی راست باز ہیں وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۫ؕ اور اس مال میں ان انصار کا بھی حق ہے جو ہجرت سے پہلے ہی مدینہ میں آباد تھے اور مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا چکے ہیں، یہ لوگ اپنے پاس آنے والے مہاجرین سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جاتا ہے اس سے یہ اپنے دلوں میں کوئی خلش محسوس نہیں کرتے، اور مہاجرین کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود محتاج ہی کیوں نہ ہوں وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ اور جس شخص کو اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو جان لو کہ ایسے

ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں وَ الَّذِیۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِہِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَ لِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَ لَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّکَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۰﴾ اور اس مال میں ان لوگوں کا بھی حصہ ہے جو بعد میں آئے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہماری اور ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت فرمادے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لئے بغض و عداوت کو جگہ نہ دے، اے ہمارے رب! تو بہت شفقت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۱]

آیات نمبر 11 تا 17 میں منافقین کی ایک شرارت کی طرف اشارہ جب انہوں نے یہودیوں کے ایک اور قبیلہ کو مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لئے آمادہ کرنے کی کوشش کی اور یہ وعدہ کیا کہ ہم تمہارے ساتھ لڑیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا کہ جو اپنے اہل کتاب کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں جلاوطن کیا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ ہی یہاں سے نکلیں گے اور تمہارے معاملہ میں ہم ہرگز کسی کی بات نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ سراسر جھوٹے ہیں لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ اور یہ کہ اگر وہ اہل کتاب جلاوطن کئے گئے تو یہ منافق ہرگز ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان کے ساتھ جنگ ہوئی تو یہ منافق ہرگز ان کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر کہیں سے کوئی مدد نہ پائیں گے لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ اے مسلمانو! ان منافقین کے دلوں میں اللہ سے بڑھ کر تمہارا خوف ہے، یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ

ہیں جو سمجھ بوجھ نہیں رکھتے لَا یُقَاتِلُوۡنَکُمۡ جَمِیۡعًا اِلَّا فِیۡ قُرًی مُّحَصَّنَۃٍ اَوۡ
مِنۡ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ یہ سب اکٹھے ہوکر کبھی تم سے کھلے میدان میں جنگ نہیں کریں
گے، سوائے یہ کہ قلعہ بند بستیوں میں بیٹھ کر یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر جنگ
کریں بَاۡسُہُمۡ بَیۡنَہُمۡ شَدِیۡدٌ ؕ تَحۡسَبُہُمۡ جَمِیۡعًا وَّ قُلُوۡبُہُمۡ شَتّٰی ؕ ذٰلِکَ
بِاَنَّہُمۡ قَوۡمٌ لَّا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿ۚ۱۴﴾ ان کی آپس ہی میں شدید مخالفت ہے، تم انہیں متحد
سمجھتے ہو لیکن ان کے دل منتشر ہیں، یہ اس وجہ سے ہے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں
کَمَثَلِ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ قَرِیۡبًا ذَاقُوۡا وَبَالَ اَمۡرِہِمۡ ۚ وَ لَہُمۡ عَذَابٌ
اَلِیۡمٌ ﴿ۚ۱۵﴾ یہ انہی لوگوں کے مانند ہیں جو ان سے تھوڑے ہی عرصہ پہلے اپنے کئے کا
مزا چکھ چکے ہیں اور آخرت میں ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اشارہ جنگ بدر اور بنی
قینقاع کے یہود وغیرہ کی طرف ہے جب دونوں کو بہت نقصان اٹھانا پڑا تھا کَمَثَلِ
الشَّیۡطٰنِ اِذۡ قَالَ لِلۡاِنۡسَانِ اکۡفُرۡ ۚ فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّنۡکَ
اِنِّیۡۤ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۶﴾ ان منافقوں کی مثال شیطان جیسی ہے کہ وہ
پہلے انسان سے کہتا ہے کہ کفر وضلالت اختیار کر، پھر جب انسان کفر کر بیٹھتا ہے تو
شیطان کہتا ہے کہ میں تجھ سے بالکل بری الذمہ ہوں، میں تو اس اللہ سے ڈرتا ہوں جو
رب العالمین ہے فَکَانَ عَاقِبَتَہُمَاۤ اَنَّہُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیۡنِ فِیۡہَا ؕ وَ ذٰلِکَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیۡنَ ﴿ع۱۷﴾ پھر دونوں کا انجام یہ ہے کہ آگ میں جائیں گے جہاں انہیں
ہمیشہ رہنا ہوگا، گناہگاروں کے لئے یہی سزا ہے رکوع [۲]

آیات نمبر 18 تا 24 میں مسلمانوں کو عمومی طور سے اور منافقین کو خصوصی طور سے آخرت کو یاد رکھنے کی تنبیہ ۔ جنت کا حصول ہی اصل کامیابی ہے۔ قرآن ایسی چیز ہے کہ اگر کسی پہاڑ پر نازل کیا جاتا تو وہ خشیت الٰہی سے پاش پاش ہو جاتا، جو لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل پتھر سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ سورت کے آخر میں اللہ کے کچھ اسماء الحسنیٰ کا تذکرہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ اور ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا سو اللہ نے انہیں اپنے نفس ہی سے غافل کر دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں، کہ اپنے نفع ونقصان ہی کو بھول گئے اور اپنے کل کے لئے کچھ بھی آگے بھیجنا یاد نہ رہا لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ اہل جہنم اور اہل جنت کبھی برابر نہیں ہو سکتے، جنت میں جانے والے لوگ ہی اصل میں کامیاب ہیں لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ اور اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے

بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر سے کام لیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ وہ اللہ ہی ہے جس کے
سوا کوئی دوسرا معبود نہیں، وہ ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے، وہ بے حد مہربان
اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ وہ اللہ
ہی ہے جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں، وہی حقیقی بادشاہ ہے، وہ نہایت مقدس،
سراسر سلامتی، امن و امان دینے والا، محافظ و نگہبان، غلبہ و عزت والا، زبردست
عظمت والا اور سلطنت و کبریائی والا ہے سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ اللہ ہر
اس چیز سے پاک ہے جسے وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ وہ اللہ ہی ہے جو ہر چیز کو پیدا کرنے
والا، وجود میں لانے والا، اور صورت گری کرنے والا ہے، وہ انتہائی اعلیٰ اور ارفع
صفات کا مالک ہے ان آیات میں اللہ کی چند صفات کا ذکر کیا گیا ہے لیکن جتنی اعلی اور ارفع
صفات کا تصور کیا جا سکتا ہے، وہ ان سب کا مالک ہے یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اسی کی تسبیح
بیان کرتی ہے، وہ نہایت زبردست اور نہایت حکمت والا ہے رکوع [۳]

60:سورۃ ال م م ت حنۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
60	سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃ	مدنی	2	13	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 3 میں مشرکین مکہ سے خفیہ روابط رکھنے والے کچھ کمزور مسلمانوں کو تنبیہ کہ یہ مشرکین وہ لوگ ہیں جنہوں نے تمہیں بغیر کسی جرم کے تمہارے گھروں سے نکالا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کو اپنے عزیز و اقرباء کی محبت پر مقدم رکھو۔ قیامت کے دن رشتہ داریاں کام نہیں آئیں گی

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا عَدُوِّیۡ وَ عَدُوَّکُمۡ اَوۡلِیَآءَ تُلۡقُوۡنَ اِلَیۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ وَ قَدۡ کَفَرُوۡا بِمَا جَآءَکُمۡ مِّنَ الۡحَقِّ ۚ اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ کہ تم ان کو دوستی کے پیغام بھیجنے لگو حالانکہ جو دین حق تمہارے پاس آیا ہے وہ اس کا انکار کر چکے ہیں یُخۡرِجُوۡنَ الرَّسُوۡلَ وَ اِیَّاکُمۡ اَنۡ تُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ رَبِّکُمۡ ؕ وہ لوگ رسول اللہ (ﷺ) اور خود تمہیں محض اس بات پر جلاوطن کر چکے ہیں کہ تم اس اللہ پر ایمان لائے جو تمہارا رب ہے اِنۡ کُنۡتُمۡ خَرَجۡتُمۡ جِهَادًا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِیۡ ٭ تُسِرُّوۡنَ اِلَیۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ ٭ اگر تم لوگ واقعی میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضامندی کی تلاش میں نکلے ہو تو ان منکروں کو ایسا دوست نہ بناؤ کہ دوستی کی وجہ تم انہیں خفیہ پیغام بھیجنے لگو وَ اَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ اَخۡفَیۡتُمۡ وَ مَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ حالانکہ جو

کچھ تم پوشیدہ کرتے ہو یا اعلانیہ کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں وَ مَنۡ یَّفۡعَلۡہُ

مِنۡکُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿۱﴾ اور تم میں سے جو کوئی بھی ایسا کرے گا تو

یقین جانو کہ وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا ہے اس آیت کا پس منظر فتح مکّہ سے پہلے کا ایک

واقعہ ہے جب مسلمان مکّہ پر حملہ کی تیاریوں میں مصروف تھے کہ ایک صحابی نے ان تیاریوں کی

اطلاع ایک خط کے ذریعہ خفیہ طور سے کفار مکہ کو بھیجی۔ انہوں نے یہ خط ایک عورت کے بالوں

میں چھپا کر روانہ کیا جو مکہ سے آئی تھی اور اب واپس جارہی تھی، لیکن اللہ نے بذریعہ وحی اس کی

اطلاع اپنے رسول کو دے دی۔ رسول اللہ (ﷺ) نے حضرت علی اور چند دوسرے صحابہ کو فوراً

مکہ کی طرف روانہ کیا جنہوں نے اس عورت کو راستہ ہی میں پکڑ لیا اور وہ خط اس کے بالوں سے بر

آمد کر لیا۔ دریافت کرنے پر ان صحابی نے یہ عذر پیش کیا کہ میں نے کسی خیانت کی وجہ سے یہ خط

نہیں لکھا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں یمن کا رہنے والا ہوں اور میرے اہل و عیال مکہ میں مقیم ہیں

اور ان کے علاوہ کوئی قریبی رشتہ دار نہیں ہے جو ان کی حفاظت کر سکے۔ سو میں نے اس خیال سے

یہ خط لکھا کہ حملہ کے وقت کفار مکہ میرا احسان مانتے ہوئے میرے اہل و عیال کی حفاظت کریں

گے۔ یہ صحابی جنگ بدر میں بھی شامل تھے۔ رسول اللہ (ﷺ) نے ان کا عذر قبول کرتے ہوئے

انہیں معاف فرما دیا اِنۡ یَّثۡقَفُوۡكُمۡ یَكُوۡنُوۡا لَكُمۡ اَعۡدَآءً وَّ یَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡكُمۡ

اَیۡدِیَهُمۡ وَ اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ وَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۲﴾ جبکہ ان کافروں کا

رویہ تو یہ ہے کہ اگر وہ تم پر قابو پالیں تو تمہارے دشمن بن جائیں اور برائی کے ساتھ

تم پر دست درازی اور زبان درازی کریں، وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر

ہو جاؤ لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۛۚ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ۛۚ یَفۡصِلُ

بَیۡنَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۳﴾ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں

تمہیں کچھ فائدہ دیں گی اور نہ اولاد کچھ کام آئے گی ، اس دن اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور جو کچھ تم کررہے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے۔

آیات نمبر 4 تا 9 میں اہل ایمان کی اصلاح کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے واقعہ ہجرت کی طرف اشارہ جب انہوں نے اللہ کی رضا کے لئے اپنی قوم کو چھوڑ دیا تھا۔ وضاحت کہ خفیہ روابط کی پابندی صرف ان لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے تمہیں اور رسول اللہ کو جلاوطن کیا ہے

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ بے شک تمہارے لئے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی زندگی ایک بہترین نمونہ ہے

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان سب سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو سخت بیزار ہیں

كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ہم تمہارے عقائد باطلہ کے منکر ہیں اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لے آؤ، ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لئے عداوت اور دشمنی پیدا ہو گئی ہے، البتہ ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں تمہارے لئے استغفار کروں گا اگرچہ میں اللہ کے سامنے تمہارے لیے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴ اور ابراہیم (علیہ السّلام) نے دعا کی کہ اے ہمارے رب! ہم تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہم

سب نے تیری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥ اے ہمارے

رب ! ہمیں کافروں کے لئے موجب آزمائش نہ بنا کہ وہ ہم پر ظلم کرنے لگیں اور

ہمارے رب ہمیں معاف کر دے، بے شک تو بہت زبردست اور بہت حکمت والا ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ

الْاٰخِرَ ؕ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہیں ان کے لئے

ابراہیم (علیہ السّلام) اور ان کے ساتھیوں کی زندگی میں ایک بہترین نمونہ ہے وَ

مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝٦ اور جو شخص اس سے روگردانی

کرے گا تو وہ جان لے کہ اللہ تو سب سے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ہے رکوع [۱] عَسَى

اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ

قَدِيْرٌ ؕ کچھ عجب نہیں کہ اللہ تمہارے اور تمہارے دشمنوں کے درمیان دوستی پیدا

کر دے، اللہ ہر چیز پر قادر ہے کہ اللہ انہیں ایمان کی توفیق عطا کر دے اور وہ تمہارے

دوست بن جائیں وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧ اور اللہ بڑی مغفرت کرنے والا اور ہر

وقت رحم کرنے والا ہے لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي

الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْٓا

اِلَيْهِمْ ؕ اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور انصاف کرنے سے منع

نہیں کرتا جو تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑے اور جنہوں نے تمہیں تمہارے

گھروں سے نہیں نکالا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ۝۸ بے شک اللہ عدل و

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى

اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ اللہ تو تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے

منع کرتا ہے جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ کی اور تمہیں تمہارے

گھروں سے نکالا یا تمہیں نکالنے میں تمہارے دشمنوں کی مدد کی وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝۹ اور جو شخص ان لوگوں کو دوست بنائے گا تو وہ جان

لے کہ ایسے ہی لوگ گناہگار اور نافرمان ہیں۔

آیت نمبر 10

آیات نمبر 10 تا 13 میں مکہ سے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں ہدایات۔ان مشرک عورتوں کے بارے میں ہدایات جو مسلمانوں کے عقد میں ہیں۔مومن عورتوں سے بیعت لینے کے بارے میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایات۔ اہل ایمان کو یہود سے دوستی نہ کرنے کی ہدایت کہ وہ آخرت کے اجر و ثواب سے مایوس ہو چکے ہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ

اے ایمان والو! جب مسلمان عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آیا کریں تو تم ان کے ایمان کے بارے میں تحقیق کر لیا کرو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ

اللہ تو ان کے ایمان کی حقیقت سے خوب واقف ہے، پھر اگر تمہیں یقین ہو جائے کہ وہ واقعی مومن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ بھیجو کیونکہ نہ تو وہ عورتیں کافروں کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان عورتوں کے لئے حلال ہیں

وَ اٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اور ان کافروں نے ان عورتوں پر مہر وغیرہ کی صورت میں جو مال خرچ کیا تھا وہ ان کافروں کو واپس کر دو اور تم پر ان مہاجر عورتوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں جب کہ تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو

وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَ لْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ

اور تم بھی کافرہ عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روکے رکھو البتہ جو مال تم نے مہر وغیرہ کی

صورت میں ان پر خرچ کیا ہے وہ ان کافروں سے واپس لے لو اور اسی طرح جو مال
کافروں نے ان ہجرت کرنے والی عورتوں پر خرچ کیا ہے وہ تم سے واپس لے لیں
ذٰلِکُمۡ حُکۡمُ اللّٰهِ ؕ یَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۱۰﴾ یہ اللہ کا حکم
ہے، اس نے تمہارے درمیان فیصلہ کر دیا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بہت
حکمت والا ہے صلح حدیبیہ کے موقع پر جو معاہدہ کیا گیا تھا اس کی ایک شرط یہ بھی تھی کہ اگر
کوئی شخص اسلام قبول کرنے کے بعد مکہ سے بھاگ کر مدینہ پہونچ جائے تو اس مسلمان کو واپس
کرنا ہو گا۔ اس معاہدہ میں خاص طور پر عورتوں کا ذکر نہیں تھا، سو اللہ نے ان آیات کے ذریعہ
عورتوں کو اس شرط سے مستثنٰی قرار دے کر ان کے بارے میں تفصیل بیان کر دی وَ اِنۡ
فَاتَکُمۡ شَیۡءٌ مِّنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ اِلَی الۡکُفَّارِ فَعَاقَبۡتُمۡ فَاٰتُوا الَّذِیۡنَ
ذَهَبَتۡ اَزۡوَاجُهُمۡ مِّثۡلَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا ؕ اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی بیوی
تمہیں چھوڑ کر کافروں میں چلی جائے اور وہ لوگ اس کا مہر تمہیں واپس نہ کریں تو
ایسی صورت میں جب کافروں کو مہر دینے کی تمہاری نوبت آئے تو یہ مہر کی رقم ان
کافروں کو دینے کی بجائے ان مسلمانوں میں ان کی خرچ کی ہوئی رقم کے برابر تقسیم کر
دو جنہیں ان کا مہر واپس نہیں کیا گیا یا مال غنیمت ہاتھ آئے تو اس میں سے ادا کر دو وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اَنۡتُمۡ بِهٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۱﴾ اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم
ایمان رکھتے ہو یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الۡمُؤۡمِنٰتُ یُبَایِعۡنَكَ عَلٰۤی اَنۡ لَّا
یُشۡرِکۡنَ بِاللّٰهِ شَیۡـًٔا وَّ لَا یَسۡرِقۡنَ وَ لَا یَزۡنِیۡنَ وَ لَا یَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ وَ
لَا یَاۡتِیۡنَ بِبُهۡتَانٍ یَّفۡتَرِیۡنَهٗ بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِنَّ وَ اَرۡجُلِهِنَّ وَ لَا یَعۡصِیۡنَكَ فِیۡ

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ اے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! جب مومن عورتیں آپ کے پاس بیعت کرنے کے لئے آئیں اور اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی، اور یہ کہ نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی اور اپنے ہاتھ پاؤں کے درمیان سے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیجئے اور ان کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کیجئے، یقینا اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو! ایسے لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا، وہ تو آخرت کے اجر و ثواب سے ایسے ہی مایوس ہیں جیسے وہ کافر جو قبروں میں مدفون ہیں رکوع [۲]

61: سورة ال صّ ف

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
61	سُوۡرَةُ الصَّف	مدنی	2	14	28	قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں اہل ایمان کو تنبیہ کہ عمومی طور سے تمہارے قول اور فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئیے، بالخصوص تم نے جہاد میں ثابت قدم رہنے کا جو عہد کیا تھا تم میں سے بعض لوگ اس پر قائم نہ رہ سکے۔ اللہ کو ثابت قدم رہ کر جہاد کرنے والے لوگ بہت پسند ہیں۔ اہل ایمان کو تنبیہ کے لئے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر کہ جب بنی اسرائیل نے اپنے رسول کی تکذیب کی اور کج روی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اہل ایمان کے قول و فعل میں تضاد انہیں بھی ایسے ہی انجام سے دوچار کر سکتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جانب سے آخری نبی کی پیش گوئی کے باوجود رسول اللہ (ﷺ) کی رسالت سے انکار۔ اہل ایمان کو تشفی کہ بالآخر اللہ اور اس کا رسول ہی غالب رہیں گے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح بیان کرتی ہے اور وہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲﴾

اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں

كَبُرَ مَقۡتًا عِنۡدَ اللّٰهِ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳﴾

اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم ایسی بات کہو جو خود نہیں کرتے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِيۡ سَبِيۡلِهٖ صَفًّا

كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ۝۴ بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! وہ وقت قابل ذکر ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ایذا پہنچاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں؟ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ۝۵ پھر جب ان لوگوں نے کج روی اختیار کی تو اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے، اور اللہ ایسے نافرمان لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں اور اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے نازل ہو چکی ہے اور تمہیں ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا اور جس کا نام احمد ہو گا فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۝۶ پھر جب وہ رسول جس کی بشارت دی گئی تھی، بنی اسرائیل کے پاس کھلی اور واضح نشانیاں لے کر آیا تو وہ لگے کہنے کہ یہ تو صریح جادو ہے وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَ ھُوَ یُدْعٰۤی اِلَی الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷﴾ اب بھلا اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے ؟ حالانکہ اسے اسلام کی دعوت دی جا رہی ہو، اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ وَ اللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں ، اور اللہ کا فیصلہ یہ ہے کہ وہ اپنے نور کو کامل طور پر پھیلا کر رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی برا کیوں نہ لگے ھُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَ لَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ﴿۹﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو برا ہی کیوں نہ لگے رکوع[۱]

آیت نمبر 10

آیات نمبر 10 تا 14 میں اہل ایمان کو اپنے جان و مال سے جہاد میں حصہ لینے اور ثابت قدم رہنے پر جنت کے حصول کی بشارت کہ جو اصل کامیابی ہے۔ اہل ایمان کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخلص ساتھیوں کی طرح رسول اللہ (ﷺ) کا ساتھ دینے کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت بتاؤں کہ جو تمہیں آخرت کے دردناک عذاب سے بچالے؟ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وہ تجارت یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے جہاد کرو، یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ اگر تم نے ایسا کیا تو اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تمہیں جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور تمہیں نہایت عمدہ مکانات میں ٹھہرائے گا جو ان دائمی باغات میں واقع ہوں گے ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ یقیناً یہ بہت بڑی کامیابی ہے وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ اور اس کے علاوہ ایک نعمت اور بھی ہے جو تمہیں بہت محبوب ہے، کہ اللہ کی طرف سے مدد اور فتح جو بہت قریب ہے، اے پیغمبر (ﷺ)! آپ

مومنوں کو بشارت دے دیجئے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اے ایمان والو! تم اللہ کے اسی طرح مدد گار بن جاؤ جس طرح کہ عیسیٰ ابن مریم نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کے کام میں کون میرا مدد گار ہوتا ہے ؟ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ حواریوں نے جواب دیا کہ ہم ہیں اللہ کے مدد گار ! پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لے آیا اور دوسرے گروہ نے انکار کر دیا فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ پھر جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے دشمنوں کے مقابلہ میں اُن کی مدد کی سو وہ غالب ہو گئے رکوع [۲]

62: سورۃ الجمعہ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
62	سُوْرَةُ الْجُمُعَة	مدنی	2	11	28	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 11 میں بنی اسمٰعیل کو یاد دہانی کہ یہ اللہ کی بہت بڑی مہربانی ہے کہ تمہیں جاہلیت کی تاریکی سے نکالنے کے لئے تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، اس کی قدر کرو اور یہودیوں کی سازشوں کو شکار مت بنو۔ یہود کے اس دعوے کی تردید کہ وہ اللہ کی برگزیدہ امت ہیں اور کسی دوسری قوم کو رسالت نہیں مل سکتی۔ مسلمانوں کی ایک غلطی پر تنبیہ جو نماز جمعہ اور رسول اللہ (ﷺ) کے خطبہ کے احترام میں کچھ لوگوں سے صادر ہوئی۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، جو حقیقی بادشاہ ہے، وہ انتہائی مقدس و پاک، بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ وہی ہے جس نے اُمّیوں میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر ان ہی کی طرف بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے، انہیں شرک اور گناہوں سے پاک کرتا ہے، انہیں قرآن کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت کی باتیں سکھاتا ہے، بے شک یہ لوگ رسول کی آمد سے پہلے کھلی گمراہی میں مبتلا تھے وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ اور

اس رسول کی بعثت دوسرے اُن تمام لوگوں کے لئے بھی ہے جو ابھی اِن میں شامل نہیں
ہوئے، اور وہ اللہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے،
اور وہ بڑا فضل فرمانے والا ہے مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا
كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا تھا پھر انہوں نے
اس کا بار نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں، لیکن خود
علم و عمل سے خالی ہے بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ کیا ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی
آیات کو جھٹلایا اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا، کہ تورات میں آخری نبی
(ﷺ) کی پیشین گوئی موجود تھی لیکن علماء یہود نے اسے جھٹلا دیا قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ فرما دیجئے کہ اے یہود ! اگر
تمہیں اس بات کا دعویٰ ہے کہ اللہ نے سب لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمہیں ہی
دوست بنایا ہے تو پھر موت کی آرزو کرو، اگر تم اپنے دعویٰ میں سچے ہو، تاکہ جلد از جلد
اللہ سے ملاقات ہو جائے وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ لیکن یہ لوگ کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے بسبب ان
اعمال کے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ

الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝۸ آپ ان سے کہہ

دیجئے کہ جس موت سے تم اتنا بھاگتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی، پھر تم اس

اللہ کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے، پھر وہ

تمہارے کئے ہوئے سارے اعمال تمہارے سامنے رکھ دے گا رکوع [۱] يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ

اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۹ اے ایمان

والو! جب تمہیں جمعہ کی نماز کے لئے پکارا جائے تو فوراً خرید و فروخت کو چھوڑ دو اور

اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم اس بات کو سمجھ لو

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ

اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝۱۰ پھر جب نماز پوری ہو چکے تو اس وقت

تمہیں اجازت ہے کہ تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس دوران بھی

اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا

اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ اور اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! جب یہ لوگ تجارت یا کھیل تماشا

دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو اکیلا کھڑا چھوڑ جاتے ہیں قُلْ مَا عِنْدَ

اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۝۱۱ ان سے کہہ دیجئے

کہ جو چیز اللہ کے پاس ہے وہ اس کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے، اور یاد رکھو کہ اللہ

سب سے بہتر رزق دینے والا ہے رکوع [۲]